

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مسجد میں عورتوں کا کوئی پروگرام یا جلسہ ہو سکتا ہے؟ قرآن و حدیث کی رو سے جواب دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورتیں اپنے پردے اور مسجد کے آداب شرعیہ کو ملحوظ رکھ کر مسجد میں آئیں تو ان کا روکنا درست نہیں ہے۔ اس کی دلیل عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إذا سئذنت امرأة أحدكم إلى المسجد فلا يمنعها))

"اگر جب تمہاری کوئی عورت مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو اسے مت روکو" (متفق علیہ)

دوسری دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اتنصرونا نعم المساجد وبيوتن خير لمن))

"اپنی عورتوں کو مسجدوں میں آنے سے نہ روکو اور ان کے گھر ان کیلئے بہتر ہیں" (راوہ البیہقی)

علامہ ناصر الدین البانی حفظہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ فرامین عام ہیں۔ عورتیں خواہ نماز پڑھنے کیلئے آئیں یا تعلیم و تربیت و عطف و نصیحت کیلئے ان کو روکنا درست نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ایسی کوئی دلیل نہیں ملتی کہ جس میں عورتیں نماز پڑھنے کیلئے تو مساجد میں آ سکتی ہوں مگر عطف و نصیحت کیلئے انہیں آنے کی اجازت نہ ہو پھر یہ بات بھی یاد رہے کہ جو نص مردوں کے لئے مساجد میں اپنا جلسہ یا تبلیغی پروگرام کرنے کی دلیل ہے، وہی عورتوں کی بھی دلیل ہے بشرطیکہ آداب مسجد کو ملحوظ رکھا جائے کوئی عائشہ یا نفاس والی عورت یا خوشبو لگا کر اور بے پردگی کے ساتھ عورتیں مسجد میں جائیں۔

حدا ما عنیدی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ